سکتی ہے۔ (رپورٹ: ون ورلڈ بحوالہ ماہنامہ "فوکس"، لیسٹر - نومبر ۱۹۹۲ء)

فرانس: "مسلمانوں نے کئی حوالوں سے مقامی سرگرمیوں میں بھرپور حصہ لینا شروع کر دیا ہے۔"

مسیحی - مسلم رابطہ گروپ ملتان کی ایک ماہانہ نشست میں کیتھولک انسٹی ٹیوٹ فرانس کے شعبۂ الٰہیات کے استاد فادر کلاوڈ جیفری نے شرکت کی۔ انہوں نے فرانس میں مسلم - مسیحی رابطے کی صورتِ حال پر بات چیت کرتے ہوئے شرکاء کو بتایا کہ "فرانس میں مسلم - مسیحی رابطے کی سرگرمیاں بڑھ رہی ہیں۔ اسلام فرانس میں دوسرا بڑا مذہب ہے لیکن بہت سی جگہوں پر امامت کے لیے سعودی عرب اور الجزائر سے امام آتے ہیں۔ ضروری ہے کہ فرانسیسی مسلمان اپنی مقامی شناخت بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ میں مسلمانوں کی نمائندگی نہیں جس کی وجہ سے انہیں کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے لیکن فرانسیسی مسلمانوں نے کئی حوالوں سے مقامی سرگرمیوں میں بھرپور حصہ لینا شروع کر دیا ہے۔"

(پندرہ روزہ "شاداب" -لاہور، ۳۱ مارچ ۱۹۹۳ء)

ویٹیکن کی جانب سے نئے امریکی صدر جناب کلنٹن کو انتباہ

"کیتھولک ہیرلڈ" کی اطلاع کے مطابق جناب بل کلنٹن کو ریاست ہائے متحدہ امریکہ کا صدر منتخب ہونے کے بعد نرم الفاظ میں انتباہ کیا گیا تھا کہ اگر انہوں نے اپنی نئی انتظامیہ کے ذریعے اسقاطِ حمل کے بارے میں اپنے خیالات کو عملی جامہ پہنانے کی کوشش کی تو ریاست ہائے متحدہ امریکہ اخلاقی انحطاط کا شکار ہو جائے گا۔

ویٹیکن کے روزنامہ Osservatore Romano کے صفحۂ اوّل پر شائع شدہ مقالے میں نئے امریکی صدر کی کامیابی پر نیک خواہشات کا اظہار کیا گیا مگر ساتھ ہی یہ بھی کہا گیا ہے کہ ویٹیکن کو "اخلاقی معاملات کے حوالے سے سخت تشویش ہے۔"

امریکہ کی صدارتی مہم میں اسقاطِ حمل کی تائید میں جناب بِل کلنٹن کے خیالات زبردست بحث کا موضوع رہے ہیں۔ ان کے یہ خیالات سابق صدر جناب جارج بش کی سوچ کے بالکل الٹ ہیں۔

ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں ویٹیکن کے سابق نمائندے کارڈینل پیولاغی نے کہا کہ اگرچہ اخلاقی معاملات پر تشویش پہلے سے چلی آ رہی تھی مگر جناب بل کلنٹن کی کامیابی ان لوگوں کے حوالے